رجسٹرڈ نمبر ڈی نمبر ۲۳۷

ماہنامہ

شان ہند دہلی

سالانہ قیمت چار روپیہ

شمارہ نمبر ۸-۹	اگست و ستمبر ۵۹ء	جلد نمبر ۱۹

شان ہند کا مشاہیر نمبر

خاص نمبروں کی اشاعت کے سلسلہ میں "شان ہند" جو شہرت رکھتا ہے وہ قارئین شان ہند سے پوشیدہ نہیں۔ اب بہت جلد شان ہند کا "مشاہیر نمبر" شائع کیا جا رہا ہے۔ جس میں ہندو پاکستان کے شعرائے کرام۔ نثر نگاروں اور اُردو ادب سے لگاؤ رکھنے والے حضرات کی تصاویر معہ حالات زندگی و نمونہ کلام وغیرہ شائع ہوگا۔

مشاہیر نمبر میں ہر صوبہ کے لئے الگ الگ صفحات کی تعداد مقرر کر دی گئی ہے۔ مثلاً آندھرا کے لئے ۲۵ صفحات۔ اتر پردیش کے لئے پچاس۔ بمبئی کے لئے ۲۵۔ بہار کے لئے ۲۵۔ پنجاب کے لئے ۲۵۔ راجستھان کے ۵۰ صفحات۔ علیٰ ہذا القیاس ہر صوبہ کے لئے مناسب تعداد میں صفحات کی یہ تعداد مقرر کر دی گئی ہے۔ اس طرح سے یہ مشاہیر نمبر قریباً چار صد صفحات پر پھیل جائے گا۔ جس کی قیمت کم سے کم تین ساڑھے تین روپے سے کم نہ رکھی جاسکے گی۔

یکم نومبر تک شان ہند کی خریداری قبول فرمانے والے حضرات کی خدمت میں مشاہیر نمبر سالانہ خریداری میں پیش کیا جا سکے گا۔ لہٰذا اگر ابھی تک آپ شان ہند کے سالانہ خریدار نہیں ہیں تو سالانہ قیمت چار روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر سالانہ خریدار بن جایئے تاکہ یہ یادگاری حیثیت کا خاص نمبر مفت حاصل کر سکیں۔

مشتہرین کے لئے مشاہیر نمبر ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگا۔ اجرت اشتہار صرف پینتیس ۳۵ روپیہ فی صفحہ رکھی گئی ہے۔ لہٰذا مشتہرین اپنے اشتہارات جلد از جلد بھجوا کر جگہ ریزرو کرائیں۔

منیجر رسالہ "شان ہند" دہلی ۶

دو یار کاشف سرور تونسوی پرنٹر پبلشر نے بیری آرٹ پریس دریا گنج سے چھپوایا اور دفتر شان ہند سے شائع کیا۔ ایڈیٹر سرور تونسوی

آپ کے نام

شانِ ہند کی یہ اشاعت بھی چار صفحات پر ہی پیش کی جا رہی ہے۔ کیونکہ اس کے سوا کوئی چارہ کار نہ تھا۔ اکتوبر کی اشاعت انشاءاللہ ۵۲ صفحات پر پیش کی جاسکیگی۔ کتابت قریب قریب ہو چکی ہے۔ بلاک تیار ہو چکے ہیں۔ کاغذ کا انتظام اس ہفتہ ہو جائیگا۔ اور خدا نے چاہا تو ۱۵ نومبر کو یہ شمارہ حاضرِ خدمت کر دیا جائیگا۔ اور اسکے بعد شانِ ہند برابر تاریخ مقررہ پر حاضرِ خدمت ہوتا رہیگا۔

اب حالات کافی سدھر چکے ہیں۔ سرکاری قرضہ کی صرف ایک قسط اور رہ گئی ہے جس کی ادائیگی کے بعد شانِ ہند کی اشاعت میں کافی آسانیاں ہو جائیں گی۔ سابقہ دس ماہ میں شانِ ہند کا سات ہزار روپیہ سے زائد قرض ادا کیا گیا ہے۔ ابھی تین ہزار کے قریب مزید قرض باقی ہے۔ خدا نے چاہا تو چھ ماہ میں یہ قرض بھی ادا کر دیا جائیگا۔ مگر اب شانِ ہند انشاءاللہ ہر ماہ شائع ہو کریگا۔

مشاہیر نمبر سے متعلق اعلان صفحہ اول پر ملاحظہ فرمایئے۔ اندازہ ہے کہ یہ خاص نمبر جنوری ۱۹۶۰ء کا شمارہ ہو سکیگا۔ مگر یہ جب ہی ہو سکتا ہے کہ شعرا حضرات اپنی روایتی جھوٹی مصروفیات وغیرہ چھوڑ کر واپسی ڈاک تصاویر۔ حالات زندگی اور نمونہ کلام وغیرہ بھجوائیں۔ مشاہیر نمبر کی تیاریاں شروع ہیں۔ کاغذ اس کے لئے محفوظ کر لیا گیا ہے۔ تاہم اس خاص نمبر پر کئی ہزار روپیہ کے اخراجات کا اندیشہ ہے۔ اس سلسلے میں قارئین شانِ ہند کی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

آپ کو جب بھی اپنے لئے یا آپ کے کسی دوست کو کسی بھی علمی۔ ادبی۔ تاریخی۔ مذہبی وغیرہ کتاب کی ضرورت ہو تو **مکتبہ شانِ ہند** کو خدمت کا موقع دیجئے۔ اس سے یہ ہوگا کہ ایک تو آپ کو کتاب بہترین اور کسی حد تک بازار سے رعایتی نرخ پر مل سکیگی۔ اور دوسرے اس سے شانِ ہند کی مدد ہوگی۔ امید ہے کہ آپ اس سلسلے میں ہر ممکن طور پر خیال فرمائینگے۔

مشاعرہ گورداس پور :- ۱۷ اکتوبر کو گورداسپور ساہتیہ سبھا کی طرف سے ایک آل انڈیا مشاعرہ منعقد ہو رہا ہے۔ ایڈیٹر شانِ ہند بھی اس مشاعرہ کی رننگ کمنٹری لکھنے کے لئے مدعو ہے۔ اکتوبر کے شمارہ میں تو مشاعرہ بنارس اور مشاعرہ سنام کی رننگ کمنٹری ملاحظہ فرمائیگا مشاعرہ گورداسپور کی رننگ کمنٹری نومبر کے شمارہ میں ہی پیش کی جاسکیگی۔

مشاعرہ فیروز آباد :- فیروز آباد میں اس سال بھی ایک کل ہند مشاعرہ منعقد ہو رہا ہے۔ غالباً مشاعرہ ماہ نومبر میں ہوگا۔ منتظم مشاعرہ ہندوستان کے بہترین شعرا سے خط و کتابت کر رہے ہیں۔ ناظرین شانِ ہند کو اس مشاعرہ کی رننگ کمنٹری بھی پیش کی جائیگی۔

اردو شاعرات :- اکثر مشاعروں کے منتظم حضرات اپنے مشاعروں میں اُردو شاعرات بلوانے کے لئے دفتر شانِ ہند سے دریافت فرماتے ہیں اس سلسلہ میں یہ گذارش ہے کہ محترمہ رد جی دہلوی اور یاد دہلوی کو جو حضرات اپنے مشاعروں میں بلوانا چاہیں وہ دفتر شانِ ہند سے خط و کتابت کر سکتے ہیں۔ باقی شاعرات کے بارے میں نہ تو ہم کسی قسم کی ذمہ داری لے سکتے ہیں اور نہ ہی یہ ہمارے لئے ممکن ہے کہ ہم اُن کے بارے میں کسی قسم کی واقفیت بہم پہنچا سکیں۔

آپ کا مشورہ :- شانِ ہند کو زیادہ دلچسپ اور مقبول بنانے کے اپنے مشوروں سے مستفید فرمایئے۔ فقط

نیازمند ایڈیٹر۔

غزلیات چندن ٹونکی

از جناب سیٹھ ام چند۔ چندن ٹونکی

رہ طلب میں یونہی صبح و شام کرتے ہیں
تمہاری یاد سے دن رات کام ہے جنکو
تمہارا نام ہی ہر دم زبان پہ رہتا ہے
جو تیری مست نگاہوں سے پینے والے ہیں
وہی تو زندہ رہینگے جہاں میں بعد فنا

سُنتے تو ہونگے ہم پہ جو بیتی کبھی کبھی
ہم سے رہِ دل ہمارا نہ حد سے سوا بڑھے
دو گام بھی جو ساتھ ہمارے نہ چل سکے
سن بھی لیا کرو کبھی افسانہ فراق
وعدے پہ اپنے جب بھی نہ آئے وہ بخشیں

نظر نواز نظارے دکھائے جاتے ہیں
جلا سے ہار ہو یا جیت عشق میں لیکن
وہ اپنی شوخیِ رفتار سے زمانے میں
نگاہ خاص سے اُسنے جنہیں نوازا ہے
کہاں ہے بوئے وفا غیر میں بھلا چندن

کہیں سجود کہیں ہم قیام کرتے ہیں
وہ کب جہاں میں کسی سے کلام کرتے ہیں
تمہارا ذکر ہی ہم صبح و شام کرتے ہیں
جہاں میں کب وہ تمنائے جام کرتے ہیں
جو نیک نامی کے دُنیا میں کام کرتے ہیں

آتی تو ہوگی یاد ہماری کبھی کبھی
وہ دے دیا کریں جو تسلی کبھی کبھی
ملتے رہے ہیں ایسے بھی ساتھی کبھی کبھی
کر بھی لیا کرو میری مرضی کبھی کبھی
کانٹوں پہ ہم نے رات گذاری کبھی کبھی

طرح طرح سے وہ دل میں سمائے جاتے ہیں
ہم اپنی جان کی بازی لگائے جاتے ہیں
قدم قدم پہ قیامت اُٹھائے جاتے ہیں
رہِ وفا میں وہی آزمائے جاتے ہیں
ہمیں تو بزم میں شمع جلائے جاتے ہیں

الگ سب سے اپنا جہاں چاہتا ہوں
بناؤں کسی شاخ پر آشیانہ
میرے دل میں جو کچھ ہے راز محبت
میرا حوصلہ میری ہمت تو دیکھو
بنا دے سراپا جو تصویرِ غم کی

فریب کار زمانے کا اعتبار نہیں
نہ دیکھتی تمہیں اور نہ دلکو پیار آتا
یہ بزم دہر میں کیا انقلاب آیا ہے
خدا کے واسطے آؤ نہ سامنے میرے
جلا کے دیکھو تو چندن کو اپنی محفل میں

تصور میں صورت نہ دکھلائے کوئی
زمانے کا دستور ہے یہ نرالا
کوئی اس سے بڑھکر ٹھکانہ نہیں ہے
میری شادمانی ہے دیوانگی میں
نہ آئے گی اُس سے کبھی بوئے چندن

زمیں یہ نہ یہ آسماں چاہتا ہوں
بس اتنا کرم باغباں چاہتا ہوں
وہ نظروں سے تیری عیاں چاہتا ہوں
محبت کی جنس گراں چاہتا ہوں
میں وہ دل میں دردِ نہاں چاہتا ہوں

غرض کے یار ہیں کوئی کسی کا یار نہیں
قصور آنکھ کا ہے دل گنہگار نہیں
کسی طرح بھی کسی کو کہیں قرار نہیں
ابھی نظر پہ اپنی مجھکو اختیار نہیں
کہ اسکو جلنا محبت میں کوئی بار نہیں

خیالوں میں آگر نہ تڑپائے کوئی
خفا ہو کسی کی سزا پائے کوئی
تیرے در سے اُٹھکر کہاں جائے کوئی
پریشان زلفیں نہ سلجھائے کوئی
تیری بزم میں لاکھ جل جائے کوئی

قابل قدر اسلامی اور مذہبی و ادبی کتابیں

ہندوستان پر اسلامی حکومت	۶/۷۵	مغل بادشاہوں کا شاندار دورِ حکومت	۵/۵۰	فقرائے اسلام	۳/-
مکمل تاریخ اسلام	۸/۵۰	انقلاب کی خونیں داستان	۳/۰۰	بیان القرآن	۱/-
آج کل کی مسلم حکومتیں	۲/۵۰	بہادر شاہ ظفر کا افسانۂ غم	۲/۵۰	قرآنی دعائیں	۱/-
اسپین کا مردِ مجاہد	۲/۷۵			مقدمۃ القرآن	۴/-

مکتبہ شانِ ہند دہلی ۶

پسند نہ آنے پر قیمت واپس

آپ حسب ذیل کتابیں منگا یئے اگر ان کتابوں میں سے کوئی کتاب پسند نہ آئے تو واپسی کی شرط ہے

سحر غزل:- حضرت ساحر ہوشیارپوری کا مجموعۂ کلام جس کے متعلق اہل سخن حضرات یہ کہنا ہے کہ شعر کی یہ بہترین شعری پیش کش ہے۔ خوبصورتی میں بھی کوئی کتاب سحر غزل کا مقابلہ نہیں کرتی۔ قیمت تین روپیہ علاوہ محصولڈاک

آتش گل:- حضرت جگر مرادآبادی کا مجموعہ کلام جس پر پنڈت نہرو نے پانچ ہزار روپیہ کا انعام عطا فرمایا ہے حضرت جگر مرادآبادی کی یہ انعامی یادگار ہر صاحب ذوق کے یہاں ہونا ضروری ہے۔ سفید گلیزڈ ۲۸ پونڈ سپر کلنڈرڈ کاغذ۔ بہترین جلد۔ مع گرد پوش قیمت پانچ روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

کلیات اقبال:- شاعر مشرق حضرت علامہ ڈاکٹر اقبال کے جملہ اُردو کلام کا یہ مجموعہ بعد از تصحیح نیا ایڈیشن شائع ہوا ہے۔ کاغذ سفید لگایا گیا ہے قیمت چھ روپے محصولڈاک۔

فرہنگ عامرہ:- اُردو لُغات اس سے بہتر ہند و پاکستان میں نہ مل سکیگی۔ اس میں چالیس ہزار ہندی کے الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ قیمت اصل ایڈیشن آٹھ روپیہ۔ نقلی بازاری ایڈیشن سات روپیہ آٹھ آنے علاوہ محصولڈاک۔

شاہنامہ اسلام خالد صاحب ابوالاثر حفیظ جالندھری کا شاہنامہ اسلام جو اسلامی تاریخ کا ایک بیش قیمت منظوم شاہکار ہے۔ چار حصص میں بہت کم تعداد میں رہ گیا ہے۔ گلیزڈ کاغذ بارہ روپیہ اور ردی کاغذ پر آٹھ روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

کلیات اکبر الہ آبادی حضرت اکبر الہ آبادی کا یہ کلیات دو حصوں میں بہترین انداز میں شائع کیا گیا ہے۔ طنز و مزاح کا یہ سمندر کچھ عرصہ بعد کسی قیمت پر بھی نہ مل سکیگا۔ قیمت حصہ اول پانچ روپیہ حصہ دوم چھ روپیہ علاوہ محصولڈاک

کلیات اختر شیرانی شاعر رومان حضرت اختر شیرانی مرحوم کا تمام کلام کلیات اختر شیرانی میں جمع کیا گیا ہے۔ قیمت آٹھ روپے علاوہ محصولڈاک

ناقابل فراموش سردار دیوان سنگھ مفتوں ایڈیٹر ریاست کی شہرہ آفاق کتاب جس کے متعلق مصنف کا یہ دعویٰ ہے کہ اس قسم کی کوئی دوسری کتاب پیش کرنیوالے کو ایک ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا۔ قیمت دس روپیہ علاوہ محصولڈاک

گلستان ہزار رنگ تقریباً چار ہزار شعرا کے اشعار عنوان وار ترتیب دیئے گئے ہیں اس کتاب کا مولانا ابوالکلام آزاد مرحوم نے مقدمہ لکھا ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ یہ کتاب مستند اور بہترین ہے۔ اس کتاب کا ہندی ایڈیشن انگارے اور پھول کے نام سے شائع ہوا ہے۔ جس کا دیباچہ راشٹرپتی ڈاکٹر راجندر پرشاد جی نے لکھا ہے۔ قیمت اُردو دس روپیہ۔ ہندی سات روپیہ بارہ آنے۔

شمیم الور جناب فیاض علی صاحب مرحوم ایڈوکیٹ کے دو بہترین اُردو ناول جنکے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ جس اُردو داں نے یہ ناول نہیں پڑھے اُس نے کچھ نہیں پڑھا۔ قیمت شمیم ساڑھے سات روپیہ۔ انور ساڑھے آٹھ روپیہ علاوہ محصولڈاک

محترمہ اے۔ آر۔ خاتون صاحبہ کے ناول:-

شمع۔ 5/- تصویر۔ 4/- افشاں۔ 7/6 چشمہ Rs 10/12 علاوہ محصولڈاک

مکتبہ شان ہند دہلی ۶